بسم اللہ الرحمن الرحیم

آئینہ سیرتِ نبوی ﷺ

فرمانِ الٰہی: ''بے شک تمھارے پاس تم میں سے رسول (ﷺ) تشریف لائے۔ تمھارا تکلیف و مشقت میں پڑنا ان پر سخت گراں گزرتا ہے۔ وہ تمھارے لیے (بھلائی اور ہدایت کے) بڑے طالب و آرزومند رہتے ہیں (اور) مومنوں کے لیے نہایت شفیق، بے حد رحم فرمانے والے ہیں۔'' (التوبۃ 9:128)

ارشاداتِ نبوی: ✲ مجھے 6 باتوں میں انبیاء علیہم السلام پر فضیلت دی گئی ہے: ① مجھے جامع کلمات سے نوازا گیا ہے ② رعب کے ذریعے سے میری مدد کی گئی ہے ③ میرے لیے مالِ غنیمت حلال کیا گیا ہے ④ میرے لیے زمین کو پاک اور مسجد بنا دیا گیا ہے ⑤ مجھے تمام مخلوق کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے ⑥ مجھ پر نبوت ختم کی گئی ہے۔(صحیح مسلم، حدیث: 523) ✲ میں سب سے پہلے جنت کے لیے شفاعت کرنے والا ہوں، اور انبیاء کے مقابلے میں میری اتباع کرنے والے سب سے زیادہ ہیں۔(صحیح مسلم، حدیث: 196) ✲ بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے خلیل بنایا جس طرح ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا تھا۔(صحیح مسلم، حدیث: 532) ✲ میں ہی قیامت کے دن حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد کا سردار ہوں گا اور میری ہی قبر سب سے پہلے کھولی جائے گی، میں ہی سب سے پہلا شفاعت کرنے والا ہوں گا اور میری شفاعت سب سے پہلے سنی جائے گی۔(صحیح مسلم، حدیث: 2278) ✲ جب میں جنت کے دروازے پر روزِ قیامت جاؤں گا اور دروازہ کھلواؤں گا تو جنت کا چوکیدار پوچھے گا: کون ہے؟ میں کہوں گا: محمد (ﷺ)۔ وہ کہے گا: آپ ہی کے لیے مجھے حکم دیا گیا ہے کہ آپ سے پہلے کسی کے لیے دروازہ نہ کھولوں۔(صحیح مسلم، حدیث: 197) ✲ میرے بہت سے نام ہیں، میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں ماحی (مٹانے والا) ہوں میرے ذریعے سے اللہ کفر کو مٹائے گا، میں حاشر (جمع کرنے والا) ہوں میرے پیچھے سارے لوگ جمع کر دیے جائیں گے۔ میں آخر میں آنے والا ہوں جس کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔(صحیح مسلم، حدیث: 2354)

قبل از نبوت

عمر	سال			
1	40 قبل از نبوت 571ء	والدِ گرامی عبداللہ بن عبدالمطلب کی 24 سال کی عمر میں وفات، نبی ﷺ کے ننھیال مدینہ منورہ میں ان کی تدفین، نبی ﷺ کی والدہ ماجدہ اس وقت 2 ماہ سے امید سے تھیں	یمنی گورنر ابرہہ حبشی کا بیت اللہ کو گرانے کے لیے ہاتھیوں پر سوار ہو کر حملہ اور ذلت آمیز رسوائی	عام الفیل، 9 ربیع الاول/20 اپریل بروز سوموار فجر سے پہلے، نبی ﷺ کی مکہ مکرمہ میں ابوطالب کے گھر ولادت باسعادت۔ یہ نوشیرواں کی تخت نشینی کا چالیسواں سال تھا
2	38 قبل از نبوت 573ء	عرب کے دستور کے مطابق بہترین جسمانی نشوونما اور خالص، ٹھوس عربی زبان کی تعلیم کے لیے قبیلہ بنوسعد بن بکر میں سیدہ حلیمہ سعدیہ کی آغوشِ محبت میں	سیدہ حلیمہ کی آغوش میں آتے ہی ان کے سوئے ہوئے نصیب جاگ پڑے اور سبھی ان کا دم بھرنے لگے	دیارِ بنوسعد میں تشریف آوری سے وہاں کی رت ہی بدل گئی۔ خیر و برکات کا وافر مقدار میں نزول ہونے لگا۔ خشک سالی اور قحط سالی کے سیاہ بادل چھٹ گئے، خوشحالی اور آسودگی راج کرنے لگی
4	36 قبل از نبوت 574ء	واقعۂ شقِ صدر پیش آیا، سینہ مبارک چاک کر کے دل مبارک نکالا گیا، اور اس سے شیطانی لوتھڑے کا حصہ الگ کر کے دل کو آبِ زم زم سے دھو کر سینہ مبارک دوبارہ سی دیا گیا	واقعۂ شقِ صدر سے سیدہ حلیمہ خوفزدہ ہو گئیں، یوں نبی ﷺ والدہ ماجدہ کی آغوشِ محبت میں واپس آ گئے	سیدہ آمنہ کی آغوشِ محبت اور دادا کے سایۂ عاطفت میں بخیر و خوبی پرورش۔ والدہ کی ممتا کے مرکز تنہا آپ ﷺ تھے اور دادا کا دل آپ کی محبت سے لبریز تھا۔ یہ بڑے لاڈ پیار کا دور تھا
6	34 قبل از نبوت 576ء	والدِ گرامی کی قبر کی زیارت کے لیے دادا، خادمہ اور والدہ کی معیت میں سفرِ مدینہ، دادا کے ننھیال بنونجار کی شاخ بنوعدی کے ہاں قیام، واپسی پر مقام ابواء میں والدہ ماجدہ کی وفات	والدہ کی تدفین کے بعد سوگوار قافلے کی مکہ مکرمہ واپسی اور نبی ﷺ سیدہ امِ ایمن کے سایۂ عاطفت میں	شفیق دادا سردار عبدالمطلب کی کفالت، دادا کی پوتے کے ساتھ سگے بیٹوں سے بڑھ کر والہانہ محبت۔ ابتدا ہی سے نشانیوں کا ظہور دیکھ کر دادا نے فرمایا: اللہ کی قسم! اس کی شان نرالی ہے
8	32 قبل از نبوت 578ء	دادا سردار عبدالمطلب کی 82 سال کی عمر میں وفات، آپ کی کفالت کے لیے دادا کی ابوطالب کو وصیت، مہربان چچا سردار ابوطالب کی کفالت میں 42 سالہ مثالی قربت و رفاقت	ابوطالب کی یتیم بھتیجے سے والہانہ محبت اور بے حد تکریم اور رُوئے مبارک سے فیضانِ باراں کی دعا	آمدِ نبی سے سردار ابوطالب کے گھر میں برکتوں کا نزول، شفیق چچا کی طرف سے پیارے بھتیجے کی عظمت کا اعتراف، آپ کا لڑکپن دیگر بچوں سے بڑا منفرد اور نرالا تھا
12	28 قبل از نبوت 582ء	بارہ برس، دو مہینے، دس دن کی عمر میں چچا جان کے ہمراہ بُصریٰ (شام) کا تجارتی سفر، بحیرا راہب سے ملاقات، بحیرا کی میزبانی، علاماتِ نبوت کی پہچان اور مکہ واپسی کا مشورہ	چچا کی خستہ حالی کے باعث ان کی معاونت کے لیے بطور روزگار اہلِ مکہ کی بکریاں چرانے میں مصروفیت	بحیرا نے علاماتِ نبوت بیان کرتے ہوئے کہا: گھاٹی کے قریب کے تمام درخت اور پتھر ان کے لیے سجدہ ریز ہو گئے، اور ان کے شانے کی نچلی جانب سیب کی طرح مہرِ نبوت ہے
20	20 قبل از نبوت 590ء	قریش اور ہوازن کے درمیان جنگِ فجار میں چچاؤں کے ساتھ شرکت۔ حرم اور حرمت والے مہینے دونوں کی حرمت پامال ہونے کی وجہ سے اسے جنگِ فجار کہتے ہیں	تاریخ میں فجار نام کی چار جنگیں معروف ہیں: ① فجار بدر بن معشر ② فجار القرد ③ فجار المرأۃ ④ فجار البراض	مظلوموں کی مدد کے لیے ''حلف الفضول'' کے تاریخی معاہدے میں شرکت۔ یہ معاہدہ حلف الفضول اس لیے کہلایا کہ قریش ایک فضیلت والے کام میں شریک ہوئے تھے
25	15 قبل از نبوت 595ء	ابوطالب نے اپنی غیر مستحکم معاشی حالت کے پیشِ نظر بھتیجے کو تجارت کی ترغیب دلائی۔ یوں آپ سیدہ خدیجہ کا سامانِ تجارت لے کر ان کے غلام میسرہ کے ہمراہ شام کے سفر پر روانہ ہوئے	عنفوانِ شباب میں کوئی معین کام نہ تھا۔ جفاکشی کی زندگی بسر کی اور معمولی معاوضے پر بکریاں چراتے رہے	آپ ﷺ کی مثالی امانت و دیانت اور بھاری منافع دیکھ کر سیدہ خدیجہ کی آپ کو شادی کی پیشکش، ام المومنین سیدہ خدیجہ سے بابرکت نکاح، بوقتِ نکاح سیدہ کی عمر 40 سال تھی
35	5 قبل از نبوت 605ء	خانہ کعبہ کی خستہ حالی کے پیشِ نظر قریش کا بیت اللہ کی تعمیرِ نو کا فیصلہ اور صرف حلال کمائی صَرف کرنے کا عزم، حجرِ اسود کی تنصیب پر قبائل میں باہمی پھوٹ اور تنازع	ابوامیہ مخزومی کی تجویز پر نبی ﷺ کا بطور حکم تقرر اور آپ ﷺ کے ناخنِ تدبیر سے تنازع کے فتنے کا خاتمہ	حلال کمائی کی قلت کی وجہ سے قریش نے کعبہ کے شمالی رخ سے تقریباً 6 ہاتھ اور ایک بالشت جگہ بلا تعمیر چھوڑ دی۔ تعمیر کے بغیر چھوڑا ہوا یہ حصہ ''حطیم'' اور ''حِجر'' کہلاتا ہے
38	2 قبل از نبوت 608ء	چالیس برس کے قریب عمر میں تنہائی محبوب ہو گئی، چنانچہ آپ ستو اور پانی لے کر غارِ حراء تشریف لے جاتے۔ یہ چھوٹا سا غار چار گز لمبا اور پونے دو گز چوڑا ہے	رمضان بھر غارِ حراء میں قیام، راہ گزرتے مسکینوں کو کھانا کھلانا، عبادتِ الٰہی اور مشاہدِ قدرت پر غور و فکر	علاماتِ نبوت کا ظہور، طبیعت میں بتوں سے شدید نفرت اور بیزاری، سچے اور اچھے خوابوں کی آمد اور صبحِ روشن کی طرح ان کا وقوع اور پتھر کا سلام کرنا
40	1 نبوی 610ء	آغازِ وحی: 17 رمضان المبارک/10 اگست، دوسری روایت کے مطابق لیلۃ القدر میں، عمر مبارک بحسابِ قمری 40 برس 6 ماہ 8 دن اور بحسابِ شمسی 39 سال 3 ماہ 8 دن تھی	سیدہ خدیجہ، سیدنا ابوبکر صدیق، سیدنا علی اور سیدنا زید بن حارثہ نے دعوت ملتے ہی اسلام قبول کر لیا	سیدنا بلال، عبیدہ بن حارث، عثمان بن مظعون، ابوعبیدہ بن جراح، سعید بن زید اور ان کی بیوی فاطمہ، خباب بن اَرت، عبداللہ بن مسعود، عمار اور ان کے والدین کا قبولِ اسلام

نسب شریف و خاندانِ نبوت

محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف بن قُصَیّ بن کلاب بن مُرّہ بن کعب بن لؤی بن غالب بن فِہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مُضر بن نزار بن مَعد بن عدنان۔ نسب مبارک سیدنا اسمٰعیل بن ابراہیم علیہما السلام سے جا ملتا ہے۔

والدہ ماجدہ: آمنہ بنت وہب بن عبد مناف بن زہرہ بن قصی بن کلاب۔ قصی پر وہ اپنے خاوند کے نسب سے جا ملتی ہیں۔

چچا

- زبیر
- ابوطالب (ابوطالب)
- سیدنا عباس
- ضرار
- سیدنا حمزہ
- مقوم
- ابولہب
- حارث
- حجل

☐ صرف دو چچا مشرف با اسلام ہوئے

پھوپھیاں

- سیدہ عاتکہ
- امیمہ
- ام حکیم البیضاء
- برہ
- سیدہ صفیہ
- سیدہ اروی

☐ تین پھوپھیاں مشرف با اسلام ہوئیں

باندیاں

- سیدہ ماریہ قبطیہ
- سیدہ ریحانہ بنت زید النضیریہ

بیویاں / امہات المومنین

- سیدہ خدیجہ بنت خویلد
- سیدہ سودہ بنت زمعہ
- سیدہ عائشہ بنت صدیق اکبر
- سیدہ حفصہ بنت عمر
- سیدہ زینب بنت خزیمہ
- سیدہ زینب بنت جحش
- سیدہ جویریہ بنت حارث
- سیدہ ام حبیبہ بنت ابوسفیان
- سیدہ صفیہ بنت حُیی
- سیدہ ام سلمہ بنت ابوامیہ
- سیدہ میمونہ بنت حارث

اولاد

بیٹے

- سیدنا قاسم
- سیدنا عبداللہ (لقب طیب، طاہر)
- سیدنا ابراہیم

قاسم، عبداللہ سیدہ خدیجہ سے اور ابراہیم ماریہ قبطیہ سے، سب بیٹے بچپن میں فوت ہوئے

بیٹیاں (تمام بیٹیاں سیدہ خدیجہ سے ہیں)

- سیدہ زینب — خاوند سیدنا ابوالعاص بن ربیع؛ اولاد: علی، امامہ
  - سیدنا علی بن ابی طالب نے سیدہ فاطمہ کے بعد انھی امامہ سے نکاح کیا
- سیدہ رقیہ — خاوند سیدنا عثمان؛ اولاد: عبداللہ (بچپن میں فوت ہوئے)
- سیدہ ام کلثوم — ان کا نکاح بھی سیدہ رقیہ کی وفات کے بعد سیدنا عثمان سے ہوا
- سیدہ فاطمہ — خاوند سیدنا علی؛ اولاد:
  - سیدنا حسن
  - سیدنا حسین
  - سیدنا محسن (بچپن میں فوت ہوئے)
  - سیدہ رقیہ (بچپن میں فوت ہوئیں)
  - سیدہ ام کلثوم (زوجہ سیدنا عمر فاروق)
  - سیدہ زینب (زوجہ سیدنا عبداللہ بن جعفر)

رضاعی بہن بھائی

سیدنا عبداللہ، سیدہ انیسہ، سیدہ حذافہ (شیماء)، یہ سب سیدہ حلیمہ سعدیہ سے ہیں۔ ابولہب کی لونڈی سیدہ ثویبہ نے اپنے بیٹے مسروح کے ساتھ، نبی ﷺ، آپ کے چچا حمزہ، عبداللہ بن جحش اور ابوسلمہ کو بھی دودھ پلایا۔ یہ سات افراد نبی ﷺ کے رضاعی بہن بھائی ہیں

Scanned with CamScanner

سیدہ زینب (زوجہ سیدنا عبداللہ بن جحش)

آپ کے چچا حمزہ، عبداللہ بن جحش اور ابوسلمہ کو بھی دودھ پلایا۔
یہ سات افراد نبی ﷺ کے رضاعی بہن بھائی ہیں

توصیفِ نبی ﷺ بزبان سیدنا علی رضی اللہ عنہ

رسول اللہ ﷺ نہ زیادہ طویل تھے اور نہ ہی زیادہ پستہ قامت، بلکہ درمیانے قد کے تھے۔ بال مبارک نہ بالکل پیچدار تھے نہ بالکل سیدھے بلکہ معمولی سے گھنگریالے تھے۔ رخسار مبارک نہ بہت زیادہ پُرگوشت تھے اور نہ تھوڑی چھوٹی تھی اور نہ پیشانی پست، البتہ چہرۂ انور تھوڑی سی گولائی لیے ہوئے تھا۔ رنگ سرخی مائل سفید تھا۔ آنکھیں نہایت سیاہ تھیں اور پلکیں دراز تھیں۔ بدن کے جوڑوں کی ہڈیاں بڑی بڑی، ایسے ہی دونوں مونڈھوں کے درمیان کی جگہ بھی موٹی اور پُرگوشت تھی۔ بدن مبارک پر معمول سے زائد بال نہ تھے۔ ہاتھ اور قدم مبارک پُرگوشت تھے۔ جب آپ ﷺ چلتے تو قدموں کو قوت سے اٹھاتے گویا پستی کی طرف چل رہے ہیں۔ جب کسی کی طرف توجہ فرماتے تو پورے بدن مبارک کے ساتھ توجہ فرماتے تھے۔ آپ ﷺ کے دونوں مبارک شانوں کے درمیان مہرِ نبوت تھی۔ آپ ﷺ سب سے زیادہ سخی اور سب سے زیادہ سچی زبان والے تھے۔ سب سے زیادہ نرم طبیعت کے حامل تھے اور انتہائی عزت دار گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ ﷺ کو جو شخص یکایک دیکھتا، مرعوب ہو جاتا تھا۔ اور جو شخص پہچان کر میل جول کرتا تھا، وہ آپ ﷺ کو محبوب بنا لیتا تھا۔ (جامع ترمذی:3623)

غزوات النبی ﷺ

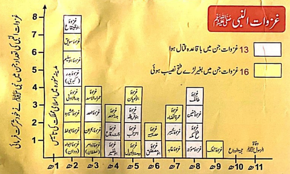

حجرات نبوی ﷺ

مکی دور

عمر	سال	واقعات	واقعات	واقعات
	608ء	...تشریف لے جاتے۔ یہ چھوٹا سا غار چار گز لمبا اور پونے دو گز چوڑا ہے		
40	1 نبوی 610ء	آغازِ وحی: 17 رمضان المبارک/10 اگست، دوسری روایت کے مطابق لیلۃ القدر میں، عمر مبارک بحساب قمری: 40 برس 6 ماہ 8 دن اور بحساب شمسی: 39 سال 3 ماہ 8 دن تھی	سیدہ خدیجہ، سیدنا ابوبکر صدیق، سیدنا علی اور سیدنا زید بن حارثہ نے دعوت ملتے ہی اسلام قبول کر لیا	سیدنا بلال، عبیدہ بن حارث، عثمان بن مظعون، ابوعبیدہ بن جراح، سعید بن زید اور ان کی بیوی فاطمہ، خباب بن ارت، عبداللہ بن مسعود، عمار اور ان کے والدین کا قبولِ اسلام
42	3 نبوی 613ء	دعوتِ صدیقی کے نتیجے میں سیدنا عثمان، زبیر بن عوام، عبدالرحمٰن بن عوف، سعد بن ابی وقاص، طلحہ بن عبیداللہ، ارقم بن ابو ارقم، ابوسلمہ بن عبدالاسد اور صہیب بن سنان کا قبول اسلام	سورۂ مدثر کی ابتدائی آیات کا نزول، تیز رفتاری سے وحی کا تسلسل اور خفیہ دعوت کے مرحلے کا اختتام	
43	4 نبوی 614ء	سورۃ الحجر کی آیت: 94 ﴿فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ﴾ ''پس آپ وہ (باتیں) علانیہ کہہ ڈالیں جن کا آپ کو حکم دیا گیا ہے'' کا نزول اور علانیہ دعوت کا آغاز	اسلامی دعوت کی زبردست مخالفت کے باوجود سیدنا عمرو بن عبسہ اور خالد بن سعید کا قبول اسلام	
44	5 نبوی 615ء	مسلمانوں پر قریش کے بدترین مظالم، دارارقم کی ابتدا، سیدنا عثمان اور ان کی اہلیہ سیدہ رقیہ بنت رسول سمیت 12 افراد اور 4 عورتوں کی حبشہ کی طرف پہلی ہجرت	پہلی ہجرت میں شریک بعض افراد سمیت 83 مردوں اور 18 عورتوں کی حبشہ کی طرف دوسری ہجرت	
45	6 نبوی 616ء	مہاجرین کی واپسی کے لیے سفیرانِ قریش عمرو بن عاص اور عبداللہ بن ابی ربیعہ کی دربار نجاشی میں حاضری اور ناکام سفارت کاری	سیدنا حمزہ بن عبدالمطلب کے قبول اسلام کے 3 دن بعد سیدنا عمر کا 26 سال کی عمر میں قبول اسلام	
46	7 نبوی 617ء	یکم محرم: بنو ہاشم اور بنو مطلب کی شعب ابی طالب میں مظلومانہ محصوری اور قریش مکہ کی طرف سے 3 سالہ بدترین سوشل بائیکاٹ	محصوری کے باوجود نبی ﷺ اور دوسرے مسلمان ایام حج میں باہر نکلتے اور لوگوں کو دعوت اسلام پیش کرتے	
49	10 نبوی 619ء	قریش کے سمجھدار لوگوں نے بدترین بائیکاٹ کی مخالفت کی اور محاصرے کا خاتمہ ہوا، رجب: سردار ابوطالب کی وفات، رمضان: 65 سال کی عمر میں سیدہ خدیجہ کی وفات	شوال: سیدہ سودہ بنت زمعہ سے نکاح، بوقتِ نکاح سیدہ کی عمر 55 سال تھی	شوال: اذیت ناک سفر طائف، واپسی پر مطعم بن عدی کی پناہ میں، سیدنا طفیل دوسی اور ابوذر کا قبولِ اسلام، مکہ سے باہر دعوت کا آغاز، واقعۂ اسراء و معراج اور پانچ نمازوں کی فرضیت
50	11 نبوی 620ء	شوال: ام المومنین عائشہ صدیقہ سے نکاح، بوقت نکاح ان کی عمر 6 سال تھی، یہ نکاح اسلام کی سادگی کی حقیقی تصویر تھا۔ سیدہ عائشہ نبی کریم ﷺ کی واحد کنواری بیوی تھیں	ایامِ حج میں رات کی تاریکی میں سیدنا ابوبکر اور علی کے ہمراہ حج کے لیے آئے ہوئے قبائل کو دعوتِ اسلام	یثرب کے قبیلہ خزرج کے 6 افراد کا قبولِ اسلام۔ ان کے نام یہ ہیں: اسعد بن زُرارہ، عوف بن حارث، رافع بن مالک، قطبہ بن عامر، عقبہ بن عامر، حارث بن عبداللہ بن رئاب
51	12 نبوی 621ء	ذوالحجہ: بیعت عقبہ اولیٰ میں انصار کے 12 افراد کی شمولیت، پانچ لوگ پہلے والے اور سات لوگ نئے تھے۔ ان سات میں سے 5 کا تعلق خزرج سے اور 2 کا تعلق بنو اوس سے تھا	اسلام کے اولین سفیر کے طور پر سیدنا مصعب بن عمیر کی مدینہ منورہ میں تعیناتی۔ وہ ''استادِ مدینہ'' کہلائے	اس بیعت کی اہم دفعات یہ تھیں: اللہ کے ساتھ شرک نہیں کریں گے، چوری اور زنا نہیں کریں گے، اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گے اور کسی نیک کام میں نبی ﷺ کی نافرمانی نہیں کریں گے
52	13 نبوی 622ء	سیدنا مصعب بن عمیر کی زبردست کامیابی، سیدنا سعد بن معاذ اور اُسید بن حُضیر کا یکے بعد دیگرے قبول اسلام۔ سرداروں کے قبول اسلام کی بدولت ساری قوم حلقہ بگوش اسلام ہو گئی	سرزمین مدینہ پر سب سے پہلے سیدنا اسعد بن زُرارہ نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ مسلمانوں کی تعداد 40 تھی	ذوالحجہ: بیعت عقبہ ثانیہ میں 83 مرد اور 2 عورتوں کی شرکت، 9 بنو خزرج اور 3 بنو اوس سے تھے، انھی میں سے 12 نقیب (امیر) مقرر کیے گئے، یہیں سے ہجرت مدینہ کی راہ ہموار ہوئی

مدنی دور

عمر	سال	واقعات	واقعات	واقعات
53	1 ہجری	صفر: دارالندوہ میں قریش کی نبی ﷺ کو (نعوذ باللہ) قتل کرنے کی خوفناک منصوبہ بندی، 27 صفر: (13/12 ستمبر) رات کی تاریکی میں سفر ہجرت کا آغاز	سفر ہجرت میں انعام کے لالچ میں سراقہ بن مالک کا نبی ﷺ کی گرفتاری کے لیے ناکام تعاقب	8 ربیع الاول: (23 ستمبر سوموار) کو قباء آمد، چار روزہ قیام اور اسلام کی پہلی مسجد ''قباء'' کی تعمیر، 12 ربیع الاول (24 ستمبر) جمعۃ المبارک کو مدینہ منورہ آمد

Scanned with CamScanner

مدنی دور

53	1 ہجری 622ء	صفر: دارالندوہ میں قریش کی نبی ﷺ کو (نعوذ باللہ) قتل کرنے کی خوفناک منصوبہ بندی، 27 صفر (13/12 ستمبر) رات کی تاریکی میں سفرِ ہجرت کا آغاز	سفرِ ہجرت میں انعام کے لالچ میں سراقہ بن مالک کا نبی ﷺ کی گرفتاری کے لیے ناکام تعاقب	8 ربیع الاول (23 ستمبر سوموار) کو قباء آمد، چار روزہ قیام اور اسلام کی پہلی مسجد ''قباء'' کی تعمیر، 12 ربیع الاول (24 ستمبر) جمعۃ المبارک کو مدینہ منورہ آمد		
		مسجد نبوی کی تعمیر، مہاجرین وانصار میں مؤاخات اور بھائی چارے کا قیام، یہود سے معاہدہ، قریشی، یثربی، ان کے متبعین وملحقین اور اہل اسلام کے درمیان باہمی تعاون کا عہد وپیمان	یہودی عالم عبداللہ بن سلام اور عیسائی عالم ابوقبیس کا قبول اسلام	شوال: ام المومنین سیدہ عائشہ کی 9 سال کی عمر میں رخصتی، ام المومنین سیدہ سودہ کی ہجرتِ مدینہ۔ رمضان: سیدنا حمزہ کی قیادت میں ایک فوجی دستے کی ساحل سمندر کی جانب پیش قدمی	شوال: رابغ کی جانب سیدنا عبیدہ بن حارث کی قیادت میں 60 مجاہدین کی جنگی کارروائی	ذوالقعدہ: سیدنا سعد کی قیادت میں فوجی کارروائی، سیدنا کلثوم بن ہدم اور اسعد بن زرارہ کی وفات، سرداران قریش ولید بن مغیرہ اور عاص بن وائل کی ہلاکت
54	2 ہجری 623ء	صفر: غزوۂ ابواء، ربیع الاول: غزوۂ بواط پیش آیا، چراگاہِ مدینہ پر حملہ آور کرز بن جابر فہری کے تعاقب میں غزوۂ سفوان پیش آیا۔ جمادی الاولیٰ: غزوۂ عُشیرہ (بدر الاولیٰ) کا وقوع	رجب: سریۂ نخلہ، مدینہ میں مہاجرین کے ہاں پہلے بچے سیدنا عبداللہ بن زبیر کی ولادت	سیدنا سلمان فارسی کا قبول اسلام، شعبان: اذان کی ابتدا، تحویل قبلہ، فرضیت جہاد، 17 رمضان المبارک: غزوۂ بدر ہوا، غنائم کی تقسیم کے لیے سورۂ انفال کا نزول	روزے، زکاۃ اور فطرانے کی فرضیت، نمازِ عید کی مشروعیت، گستاخِ رسول عصماء بنت مروان قتل ہوئی	شوال: دخترِ رسول سیدہ رقیہ زوجۂ عثمان کی وفات۔ یہودِ بنوقینقاع کی مدینہ طیبہ سے جلاوطنی، ذوالحجہ: غزوۂ سویق پیش آیا، سیدنا علی کا سیدہ فاطمہ سے نکاح
55	3 ہجری 624/623ء	محرم: غزوۂ قرقرۃ الکدر پیش آیا، ربیع الاول: غزوۂ ذی امر ہوا۔ سیدنا محمد بن مسلمہ اور ان کے رفقاء نے یہودی سردار کعب بن اشرف کو قتل کیا۔ جمادی الاولیٰ: غزوۂ بحران پیش آیا	قریش کا تجارتی قافلہ روکنے کے لیے سیدنا زید بن حارثہ کی کامیاب کارروائی، ابورافع یہودی کا قتل	نبی اکرم ﷺ کا ام المومنین حفصہ بنت عمر سے نکاح، بوقت نکاح سیدہ کی عمر 19 سال تھی، وراثت کے احکام کا نزول ہوا	غزوۂ اُحد: سیدنا حمزہ، عمرو بن جموح، انس بن نضر اور سعد بن ربیع سمیت 70 صحابہ کی المناک شہادت	غزوۂ حمراء الاسد پیش آیا، سیدہ ام کلثوم بنت رسول کا سیدنا عثمان سے نکاح، سیدنا حسن بن علی کی ولادت
56	4 ہجری 625ء	صفر: رجیع اور بئر معونہ کے دل خراش اور المناک حادثات پیش آئے جن میں دھوکے سے 80 قراء صحابہ شہید کیے گئے۔ سیدنا عمرو بن امیہ ضمری کی ابوسفیان کے قتل کے لیے روانگی	ربیع الاول: یہود بنونضیر کی جلاوطنی عمل میں آئی۔ شراب نوشی اور قمار بازی کی حرمت نازل ہوئی	غزوۂ ذات الرقاع پیش آیا، شعبان: غزوۂ بدر دوم ہوا، ام المومنین زینب بنت خزیمہ سے نکاح، بوقت نکاح سیدہ کی عمر 30 سال تھی، 2 ماہ بعد ان کی وفات ہوگئی	شوال: سیدہ ام سلمہ سے نکاح، بوقت نکاح سیدہ کی عمر 29 سال تھی، سیدنا حسین بن علی کی ولادت	سیدنا زید بن ثابت کو عبرانی زبان سیکھنے کا حکم، سیدہ رقیہ بنت رسول کے بیٹے عبداللہ بن عثمان کی وفات، مکہ میں سیدنا خبیب بن عدی کی شہادت
57	5 ہجری 626ء	ام المومنین زینب بنت جحش سے آسمانی نکاح، بوقت نکاح سیدہ کی عمر 36 سال تھی، ربیع الاول: غزوۂ دومۃ الجندل ہوا، بئر رومہ (کنواں) خرید کر وقف کیا گیا	شوال: خندق کی کھدائی اور غزوۂ خندق، سیدنا جابر کی طرف سے خندق کھودنے والے لشکر کی ضیافت	ذوالقعدہ: یہودی قبیلے بنوقریظہ کا محاصرہ، سیدنا سعد بن معاذ کے فیصلے پر آمادگی کا اظہار، بنوقریظہ کے 600 یا 700 جنگجوؤں کا قتل اور سیدنا سعد بن معاذ کی وفات	دشمن اسلام امیہ بن ابوصلت اور سلام بن ابوحُقیق کا قتل، سیدنا علی کی فدک میں جنگی کارروائی	نبی ﷺ کا عُیینہ بن حصن فزاری سے معاہدہ، حج کی فرضیت، پردے کا حکم، رسمِ تبنیت (لے پالک بنانے کی رسم) کے خاتمے کا اعلان
58	6 ہجری 628ء	ربیع الاول: غزوۂ بنولحیان اور ذی قرد پیش آئے، شعبان: غزوۂ بنومصطلق/المریسیع ہوا، سیدہ جویریہ بنت حارث سے نکاح، بوقت نکاح سیدہ کی عمر 20 سال تھی	واقعۂ اِفک پیش آیا، ذوالقعدہ: صلح حدیبیہ اور بیعت رضوان کا انعقاد اور سورۂ فتح کا نزول	سیدنا محمد بن مسلمہ کی قیادت میں قرطاء کی طرف پیش قدمی، سیدنا زید بن حارثہ کی زیرِ قیادت عیص کے علاقے میں جنگی کارروائی، سریہ جیش خبط پیش آیا	سیدنا ثمامہ بن اُثال کا قبول اسلام اور قریش سے معاشی واقتصادی تعلقات کے خاتمے کا اعلان	شراب کی حرمت، مسلمانوں اور مشرکوں کے باہمی نکاح کی حرمت، سیدنا کرز بن جابر کی قیادت میں عُرینہ کے خلاف لشکرکشی، نمازِ خوف واستسقاء کی مشروعیت
59	7 ہجری 629/628ء	محرم: غزوۂ خیبر ہوا، 200 گھوڑ سواروں سمیت 1400 مجاہدین کے ہمراہ رسول اللہ ﷺ کی خیبر کی جانب روانگی، سیدہ صفیہ سے نکاح، سیدنا جعفر اور دیگر صحابہ کرام کی حبشہ سے واپسی	مسجد نبوی کی توسیع، ام المومنین ام حبیبہ (رملہ) بنت ابوسفیان سے نکاح	سیدنا عمر کے لشکر کی تُربہ کی جانب پیش قدمی، سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف کی قیادت میں لشکر کی دومۃ الجندل کی جانب روانگی، سیدنا ابوبکر کی نجد کے علاقے میں جنگی کارروائی	بشیر بن سعد کی ''جناب'' علاقے میں جنگی کارروائی۔ سیدنا غالب بن عبداللہ کی ''میفعہ'' پر لشکرکشی	بادشاہوں کی طرف خطوط کی روانگی۔ ذوالقعدہ: عمرۂ قضا کی ادائیگی، 3 دن مکہ میں قیام، عمرۂ قضا کے بعد سیدہ میمونہ بنت حارث ہلالیہ سے نکاح
60	8 ہجری 630/629ء	سیدنا خالد بن ولید، عمرو بن عاص اور عثمان بن طلحہ کا قبول اسلام، غزوۂ مؤتہ اور سیدنا زید، جعفر اور عبداللہ بن رواحہ کی شہادت، جمادی الثانیہ میں سریۂ ذات السلاسل پیش آیا	17 رمضان المبارک: فتح مکہ مکرمہ، کعبہ اور گرد ونواح میں بتوں کا انہدام، سیدہ زینب بنتِ رسول کی وفات	سیدنا ابوسفیان بن حرب کا قبول اسلام، سیدنا خالد بن ولید کی قیادت میں 350 مبلغین کی بنوجذیمہ کی طرف روانگی۔ شراب ومردار کی خرید وفروخت اور بت فروشی پر پابندی	شرعی حدود میں سفارش کی ممانعت اور سورۂ نصر کا نزول۔ نکاح متعہ ہمیشہ کے لیے حرام قرار دیا گیا	شوال: غزوۂ حنین اور غزوۂ طائف پیش آئے، سیدنا عروہ بن مسعود ثقفی، عکرمہ اور صفوان کا قبول اسلام، جگر گوشۂ رسول سیدنا ابراہیم کی ولادت
61	9 ہجری 631/630ء	سیدنا عُیینہ بن حصن کی بنوعنبر کے خلاف کارروائی، سیدنا ولید بن عقبہ کی بنومصطلق کی جانب مہم جوئی، مشہور شاعر کعب بن زہیر اور عدی بن حاتم طائی کا قبول اسلام، غزوۂ تبوک ہوا	سورۂ توبہ کا نزول اور حج کی فرضیت نازل ہوئی، مسجد ضرار کا انہدام	سیدنا خالد بن ولید کی دومۃ الجندل کے حاکم اُکیدر کی جانب پیش قدمی، اہلِ ثقیف کا قبول اسلام، حمیر (یمن) کے بادشاہوں کے نام خط، غامدیہ عورت کی سنگساری	عام الوفود/70 سے زائد وفود کی دربار رسالت مآب میں حاضری، قطبہ بن عامر کی ''تبالہ'' میں جنگی کارروائی	رجب: شاہِ حبشہ نجاشی کی وفات، شعبان: سیدہ ام کلثوم زوجۂ عثمان کی وفات، رئیس المنافقین عبداللہ بن اُبی کی ہلاکت، سیدنا ابوبکر کی امارت میں حج کی ادائیگی
62	10 ہجری 632/631ء	سیدنا ابوموسیٰ اشعری اور معاذ بن جبل کی یمن روانگی، سیدنا خالد بن ولید کی نجران کے بنوحارث کی جانب مہم جوئی، اہل یمن سے خمس کی وصولی کے لیے سیدنا علی کی یمن روانگی	سیدنا جریر بن عبداللہ کی ذی الکلاع کی طرف روانگی، جگر گوشۂ رسول سیدنا ابراہیم کی وفات	امینِ امت سیدنا ابوعبیدہ بن جراح کی اہل نجران کی جانب روانگی، جھوٹے نبی مسیلمہ کذاب، اسود عنسی کا ظہور اور ان کی طرف سے شراب وزنا کی حلت کا اعلان	ذوالحجہ: قریباً ایک لاکھ بیس ہزار صحابہ کرام کے ساتھ فریضۂ حج کی ادائیگی اور حجۃ الوداع کا مثالی خطبہ	والیِ یمن باذان ؓ کی وفات، گھروں میں داخلے کے آداب سے متعلق آیات کا نزول
63	11 ہجری 632ء	وفدِ نخع کی آمد، سیدنا اسامہ کے لشکر کی اہلِ اُبنیٰ کی طرف روانگی۔ نبی کریم ﷺ کی شہدائے اُحد اور اہلِ بقیع کے لیے دعائے مغفرت	مسیلمہ کذاب کے دو قاصد بارگاہ نبوی میں، یمن میں جھوٹے نبی اسود عنسی کا قتل	نبوت کی جھوٹی دعویدار خاتون سجاح اور طُلیحہ بن خویلد کے فتنے کا ظہور، صفر کے آخر میں نبی ﷺ کے مرض کا آغاز، سیدہ فاطمہ سے سرگوشی ''خواتین جنت کی سردار'' ہونے کی خوشخبری	صحابہ کرام کا سقیفہ بنوساعدہ میں اجتماع اور سیدنا ابوبکر کا خلیفۂ رسول کی حیثیت سے انتخاب	12 ربیع الاول 11ھ بروز سوموار 63 برس کی عمر میں نبی ﷺ کی وفات، 13 ربیع الاول کو تجہیز وتکفین اور 14 ربیع الاول کو حجرۂ عائشہ میں تدفین

دارالسلام
کتاب وسنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ
DARUSSALAM
لاہور شورومز
36 لوئر مال 042 37[illegible]
www.darussalampk.com Info@darussalampk.com
اردو بازار 042 371 20 054 ◆ ڈیفنس Y بلاک 11 - 356 92 610
ٹاؤن شپ 042 351 24 230 ◆ لبرٹی گول چکر 0321-4514923
اسلام آباد
F-8 مرکز
فون: 051 22 815 13
کراچی
مین طارق روڈ
فون: 936 93 021-343
گوجرانوالہ
جمعیۃ المناهل الخیریۃ گل روڈ، گلی نمبر 5، حمید کالونی گوجرانوالہ 25977